

## پانی تو پلانے تجھے جائیگا سکینہ

پانی تو پلانے تجھے جائیگا سکینہ

عبّاس نہ اب لوٹ کے ائیگا سکینہ

بھائی سے وداع ہو کے یوں فرماتے تھے مولیٰ

اب کون میرے گھر کو بچائیگا سکینہ

ہم اذنِ و غیٰ دیتے ہیں معلوم ہیں ہمکو

بھائی کا بچھڑنا تو مروائیگا سکینہ

دو ہاتھ قلم ہونگے تو پرواہ نہ کریگا

وہ منہ میں تیری مشکِ سمبھالیگا سکینہ

جب تیرو کی بچھار میں غازی میرا ہوگا

تب مشکِ و علم کیسے بچائیگا سکینہ

صقراء کی مثل پھچیگا جب لاشے آخی پر

شبیر جگر کیسے سمبھالیگا سکینہ



عبّاس نہ ہونگے تیرا بابا بھی نہ ہوگا  
تب شمر طہانچے تجھے مارے گا سکینہ

اللہ محافظ تیرا اب تجھ کو ستمگر  
سرکاٹ کے بابا کا دکھائیگا سکینہ

سینے پہ میرے سوتی تھی، سوئیگی کہا جب  
ظالم میرے خیمے کو جلائیگا سکینہ

شبیر شفاعت کے لیے آئیگا اسی کی  
عبّاس کی مجلس جو مرجائیگا سکینہ

**شاہر** کو یقین ہیں تیری مشکی کے وسیلے  
مانگوگا جو عبّاس دلائیگا سکینہ  
عبّاس نہ اب لوٹ کے آئیگا سکینہ

